بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں شوہر نے جو پہلا جملہ بولا ہے کہ "میں نے اس کو طلاق دیدی، دیدی، دیدی" تو اس میں اگر اس کی نیت تین طلاق کی تھی تو تینوں واقع ہوگئی ہیں، اگر اس کی نیت ایک طلاق کی تھی اور محض تاکید اور زور پیدا کرنے کیلئے دیدی کا تکرار کیا ہو اور وہ اس بات پر قسم بھی اٹھائے تو اس صورت میں ایک طلاق ہوگی۔

ماں کے سامنے شوہر نے جو الفاظ بولے ہیں یعنی یہ جملہ "میں اسے طلاق دوں گا، طلاق، طلاق، طلاق" تو اس میں پہلا جملہ "میں اسے طلاق دیدوں گا" طلاق کی دھمکی ہے، جس سے طلاق نہیں ہوئی، لیکن اس کے بعد جو تین مرتبہ طلاق کا لفظ بولا ہے اس میں شوہر نے طلاق کی دھمکی کو نافذ کر دیا ہے۔ اسلئے ان الفاظ سے دو مزید طلاقیں واقع ہو جائیں گی۔ جو پہلے دی ہوئی ایک طلاق کے ساتھ مل جائیں گی اور کل تین طلاقیں ہو جائیں گی۔ اب شوہر کیلئے رجوع کرنا جائز نہیں اور حلالہ کے بغیر دوبارہ نکاح بھی جائز نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ

۱۰ دسمبر ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۲۵/۱/۱۴۳۴ھ

مفتی

دار الافتاء